بہ سہولت حل کے لیے' فوجی حکومت نے ضلعی نظامِ حکومت متعارف کرایا۔ ۲۰۰۲ء میں ضلعی حکومتوں کے انتخابات میں مقامی قیادتوں کا انتخاب عمل میں آیا اور تحصیل اور ضلعی سطح پر مقامی حکومتوں نے کام کا آغاز کیا۔ بظاہر خیال یہ تھا کہ سرخ فائل کا شکار دفتری نظام' ایک نیا رُخ اختیار کر کے بہتر صورت اختیار کرے گا۔

مصنفین کہتے ہیں کہ اس نظام کی خوبیاں بھی ہیں لیکن اس کی پیچیدگی اور طوالت نئے مسائل کو جنم دیتی ہے۔ مصنفین نے یونین کونسل' تحصیل کونسل اور ضلعی اسمبلی کے انتخاب کے طریق کار' اُن کے اختیارات اور اُن کی حدود و قیود کو واضح کیا ہے۔ علاوہ ازیں مسائل کے حل کے لیے جو طریقے ضلعی نظام میں استعمال کیے جاسکتے ہیں' اُن کی وضاحت بھی کی ہے۔

پاکستان میں ہونے والے گذشتہ انتخابات کا مختصر اور ۲۰۰۲ء کے انتخابات کا تفصیلی ذکر اور ریکارڈ اور ریفرنڈم ۲۰۰۲ء کا تذکرہ بھی کتاب میں شامل ہے۔ یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ اس غریب ملک میں انتخابات میں جیتنے والے لوگ کس طرح پانی کی طرح روپیا بہاتے ہیں۔ ضلعی نظام کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید اور معلومات افزا کتاب ہے۔ (محمد ایوب منیر)

امام ابوحنیفہؒ: حیات' فکر اور خدمات' ترتیب و تدوین: محمد طاہر منصوری' عبدالحی ابڑو۔ ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی' اسلام آباد۔ صفحات: ۲۸۲۔ قیمت: درج نہیں۔

نوآبادیاتی دور کے خاتمے پر اُمت مسلمہ ایک بار پھر اپنے ماضی کی روشن روایت اور دورِ حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلامی معاشرے کی تشکیل و تعمیر میں مصروف ہے۔ اس مرحلے پر دورِ غلامی کے اثرات' جدید ٹکنالوجی کی وجہ سے دنیا کے سمٹ جانے' مغرب کی معاشی اور ابلاغی بالادستی کی وجہ سے درپیش عملی مسائل ہیں۔ ان میں شریعت کی رہنمائی معلوم کرنے کے لیے اسلاف کے کارناموں سے اکتسابِ نو ناگزیر ہے۔ ۵ تا ۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء امام ابوحنیفہؒ کی حیات' فکر اور خدمات پر اسلام آباد میں ادارہ تحقیقات اسلامی کی بین الاقوامی کانفرنس اس سلسلے کی ایک کڑی تھی۔ زیرتبصرہ کتاب اس کانفرنس کے ۹ منتخب مقالات اور ایک نہایت تاریخی معلومات سے پُر 'حرف اول' پر مشتمل ہے۔